



معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا قول: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں ایک سال کا ایک بچھڑا یا ایک سال کی ایک بچھیا اور ہر چالیس گائے میں دو سال کی ایک بچھیا اور ہر بالغ کی جانب سے ایک دینار یا اس کی قیمت کے برابر معافی کپڑا لیا کروں

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں ایک سال کا ایک بچھڑا یا ایک سال کی ایک بچھیا اور ہر چالیس گائے میں دو سال کی ایک بچھیا اور ہر بالغ کی جانب سے ایک دینار یا اس کی قیمت کے برابر معافی کپڑا لیا کروں

[صحیح] [اسہ ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اسہ امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسہ امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسہ امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسہ امام احمد نے روایت کیا ہے]

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو امیر اور زکوٰۃ کے عامل کی حیثیت سے یمن بھیجا، تو حکم دیا کہ گائے کی زکوٰۃ میں ہر تیس گایوں پر ایک سال کا ایک بچھڑا یا ایک سال کی ایک بچھیا اور ہر چالیس گائے میں دو سال کی ایک بچھیا لیا جائے۔ اور آپ کا مقصود تھا کہ دو سال کا بچھڑا بھی لیا جاسکتا ہے اسی طرح جزیرے کی تعیین کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر بالغ شخص کی جانب سے سونے کا ایک دینار لیا جائے اس کے اطلاق کے ظاہر سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایک دینار امیر اور غریب سب کے لیے ہے مطلب یہ ہے کہ ان سے سال میں ایک دینار لیا جائے گا لیکن اس بات کا دھیان رکھنے کے لیے کہ جزیرے کی تعیین کا معاملہ حاکم وقت کے اجتہاد پر موقوف ہے، کیونکہ وہ زمان و مکان اور امیری و غریبی کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ خود اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کا جزیرے متعین کرتے ہوئے معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہر بالغ شخص سے ایک دینار لو، لیکن جب عمر رضی اللہ عنہ نے اہل شام پر جزیرے نافذ کیا، تو کچھ بڑھاکر لاگو کیا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/64632>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

